بیمن توفیق خالق انس و جان امر کن فکان

یہہ عجالہ نافعہ جوہر خاتم شرعیہ و دردانہ صدف سنت سنیہ مسمیٰ



بہ اہتمام تصحیح و ملاحظہ جناب مصحح کے امیدوار مغفرت ایزد منان

محمد عبدالرزاق خان در مطبع رزاقی دہلی طبع نمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد
وآلہ واصحابہ اجمعین بوجہ بوجہ کہ مومنوں کا تمام ضروری
مسائل کا مثل مسائل ولادت اور عقیقہ و ختنہ کو
ہر دیندار پر ضروری ہی تا موافق فرمودہ شرع عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کی عمل کرکی دیندار بہت
ہیں پنچی ہندو اور رافضیوں کی رسوم سی بچ
اسواسطی اس عاصی ہیچمدان نی اس رسالہ میں مسائل
ضروری عمدہ کتب سی جمع کرکی تین نگینہ پر تمام کیا

اور اسکا نام عقیق العقیقہ رکہا تلمینہ کہلا
ولادت کی بیانمین بچہ پیدا ہوتی ہی پہلی اسکو
غسل دیکر پاک سفید کپڑمین رکہی نہ پیلی کپڑیمین
یہہ حقیقۃ العقیقہ مین ہی سعید ہی کانمین اذان
اور باوین کانمین اقامت کہتی ہی ام الصبیانکی
بیماری اوسکو ضرر ندیگی اور پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نی امام حسین رضی اللہ عنہ کو
اسیطرح کیا تہا ش م اور بعضی روایتون
مین سورۂ اخلاص بہی پڑہنا آیا ہی اور یہہ دعا بہی
کانمین بچہ کی پڑہنا مستحب ہے اللہم انی اعیذہا بک
وذریتہا من الشیطان الرجیم ش م
اور حلق مین کوئی شیرین چیز مثل خرما یا شہد کی
ملی کراوسمین اخلاق شیرین ہونی پر اشارہ ہی
ح ق پہلی اسکے ماکو دودہ پلانا سنت ہے
حدیث مین آیا ہی کہ بچہ کی حقمین اوسکی ماکی دودہ

کوئی دودہ بہتر نہین ہے اور صلوٰۃ مسعودیہ مین لکہا
ہی کہ ایکبار اپنی بچی کو دودہ پلانا غلام کو آزاد
کرنیکی ثواب سی زیادہ ہی اور پیٹ بہر پلانا چالیس
حج مقبول کی اجر سے بڑہ کر ہی یا اور کوئی عورت
پرہیزگار اشراف پلاوی شرعۃ الاسلام مین ہے
کہ بچی کی رونیسی آزردہ اور دل تنگ نہووی
کہ وہ رونیکی وقت اللہ تعالی کی حمد اور اپنے
والدین کی حقمین دعا و استغفار کرتا ہی لیکن بچہ
کافر کا بجای دعا و استغفار کی لعنت کرتا ہے
شرح شرعۃ الاسلام مین ہی اور لڑکی پیدا ہونیسی
بخزین اور غمگین نہووی سراج المنیر اور ساتوین دن
اسکا نام اچہا رکہی چنانچہ حدیث شریف مین ہے
کہ تم نام رکہو اپنی بچون کی مثل نام انبیاء
علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جیسا کہ ابراہیم اور
اسمٰعیل اور دوسری بہتر وہ نام ہی کہ جس سے

حمد یا عبدیت ظاہر ہو مانند محمد و احمد و عبداللہ
و عبد الکریم کی اور ایک حدیث مین مذکور ہے
کہ نزدیک خدا یتعالی کی وہ نام محبوب ہے کہ جسمین
لفظ عبد کی اور نام اللہ کا ملا رہی جیسا عبداللہ
اور عبد الغفار مشکوۃ اور سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم کا نام مبارک رکھنا مستحب ہی کسواسطیکہ
اخبار ور وایتمین آیا ہی کہ جسکا نام مبارک آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھہ ہو تو آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم اوسکو شفاعت کر کی اوسکو بہشت مین
داخل فرمائینگی اور جن نامونمین جنگ و بدخوئی
اور خصومت اور تلخی کے معنی ہون تو وہ نام نہ رکھیے
جیسا کہ حرب اور مرۃ اور جن نامونمین نہایت
علو مرتبت کی معنی ہوں تو اس نام سی بہی پرہیز
کری جیسا شاہنشاہ اور ملک الملک شرح
سفر السعادۃ نگینہ دوسرا عقیقے کی

بیان میں جو بکرا کہ بچی کے ولادت کے بعد ذبح
کیا جاتا ہی اوسکو عقیقہ کہتی ہیں اور وہ امام
مالک اور شافعی اور احمد بن حنبل کے نزدیک
سنت ہے اور ایک روایت ہے امام احمد کی نزدیک
واجب اور امام اعظم کی نزدیک مستحب ہے شرح
سفر السعادہ اللہ کی نام پر ذبح کرو اور اوسکو
نہلا اور نجاست سے پاک کرو صحیح بخاری ور امام احمد
حنبل روایت کرتی ہیں کہ جس بچی کا عقیقہ نکیا اور وہ
بچپن میں مر جاوی تو اپنی والدین کی شفاعت نکریگا
شرح مقدمہ اور عقیقہ کرنے میں بچی کی تندرستی اور
آفات سے سلامتی ہی مسئلہ لڑکی کی طرف سے
دو اور لڑکی کیطرف سے ایک بکرا ذبح کری نر ہو یا
مادہ حدیث شریف میں اسی طرح منقول ہے مشکوۃ
اگر غربت کی سبب سے ایک پر اکتفا کری تو بھی درست ہے
مسئلہ عقیقے کی بکرے کا حکم مثل قربانی کی ہے

یعنی بکرا ایک سال کا ہوا اور وہ عیب دار نہو
جیسا کہ آدھا کان یا آدھی دم کٹا ہوا یا دبلا
کہ چل نہ سکے لیکن خصی یا بوڑھا ہو تو مضایقہ نہیں
اور گوشت اوسکا نہ بیچے اور نیت کے ساتھ ذبح
کرے مسئلہ بچہ پیدا ہوا سو ساتویں دن عقیقہ
کرے اگر اس روز نہو سکے تو چودہویں یا اکیسویں [۲۱]
یا اٹھائیسویں [۲۸] یا پینتیسویں [۳۵] یا بیالیسویں [۴۲] کو اسیطرح
ہفتے کے شمار سے عقیقہ کرے اگر عرصہ کے سبب سے
روز یاد نہو تو سات سات مہینے کے حساب سے
چنانچہ سات مہینے یا چودہ یا اکیس مسئلہ گوشت
ہڈیوں سے ایسا جدا کرے کہ ہڈیاں ٹوٹ نجاویں
اگرچہ جوڑوں سے جدا ہوں تو کچھ نقصان نہیں اور
وہ جو مشہور ہے کہ چاقو ہڈیوں کو نلگنا غلط ہے
اور اس سبب سے گوشت بہت ضایع کرکے گناہگار ہوتے
ہیں بلکہ ہڈیوں کی ٹوٹ میں کچھ معصیت نہیں فقط

فال نیک کے لئے توڑتی نہین دیتی ہین پس ضرور
ہی کہ حتی المقدور گوشت ضایع ہونی نپاوے
اسواسطے کہ گوشت کو ضایع کرنا حرام ہی **مسئلہ**
بہتر یہہ ہی کہ باپ بچّے کا بکری کو ذبح کری اگر نہو تو دادا
یا چچا یا نایب اُن سبہو نکا **مسئلہ** بعد ذبح کرنے
بچی کا سر منڈاکی سونی یا روپے سے اسکے بالونکو تولکر
فقیرونپر صدقہ کری اور ان بالونکو زمین مین دفن کرے
طیبی شرح مشکوۃ اور سر بچّی کی خوشبوئیان
مثل زعفران وصندل کی ملین شرح مقدمہ
مسئلہ عقیقے کی گوشت کو اسطورسی تقسیم کرنا
مستحب ہی کہ سر حجام کو اور ایک ران دایہ کو دیکی
باقی گوشت مین حصّے کری ایک حصہ فقرا کو صدقہ
دیوی اور دوحصے دوستان اور ہمسایگان
تقسیم کری **مسائل الدین فی بیان**
سنتۃ المسلمین لیکن دفن کرنا

سر اور پاہی اور پوست کا جو مشہور ہی کتابون
سی ثابت نہین ہے پس مناسب یہہ ہی کہ اونکو
دفن کرنا جایز نہین کسواسطیکہ اسمین حلال مال
ضایع ہوتا ہی یہہ تو شرع مین درست نہین عجالۃ النافعہ
بلکہ جو چیز کہانی اور نفع کی لایق نہین سو اوسکو
دفن کری باقی سب تصرف مین لاوی اور
تہوڑا گوشت شیرین لگاوی بہت بہتر ہے
شرح مقدمہ اور عقیقہ کا گوشت جو ماباپ بچی کی
کہاتی نہین سو یہہ بہی کتابونسی ثابت نہین لیکن
رسم اگلی مسلمین کا اور طریقہ سلف کی صالحین
کا ہی اور اسمین کچہہ خلاف شرع شریف بہی نہین
مگر حرام جانکی نکہاوی تو البتہ منع ہی مسئلہ عقیقہ
گای اور اونٹ پر بہی روا ہی بلکہ سات شخص
ملکی کرین تو بہی درست ہی مثل قربانیکی شرح مقدمہ
مسئلہ ذبح کیوقت یہہ دعا پڑہے

اللّٰهم ہذہ عقیقۃ ابنی فلان دمہا بدمہ لحمہا بلحمہ
وعظمہا بعظمہ وجلدہا بجلدہ وشعرہا بشعرہ اللّٰہم
اجعلہا فداءً لابنی من النار بسم اللہ اللہ اکبر
ذبح کرنیوالا باپ ہو تو بجای فلان کی ابنی بچے
کا نام لیوی اور اگر باپ نہو تو ابنی فلان نلیوی بلکہ
بجای اسکے فلان بن فلان یعنی بچے کا اور اوسکی
باپ کا نام ذکر کری اگر لڑکے کا عقیقہ ہو تو
اسطور سے پڑہی اللّٰہم ہذہ عقیقۃ ابنتی فلانۃ
دمہا بدمہا ولحمہا بلحمہا وعظمہا بعظمہا وجلدہا
بجلدہا وشعرہا بشعرہا اللّٰہم اجعلہا فداءً لبنتی
من النار بسم اللہ اللہ اکبر ذابح باپ ہو
تو بجای ابنتی کی اس لڑکی کا نام لیوی اگر غیر ہو
تو ابنتی نلیوی بلکہ بجای اسکے فلانۃ بنت فلان
یعنی لڑکی اور اوسکی باپ کا نام ذکر کری اگر
یاد نہو تو یہہ دعا ہی پڑہنا بہتر ہے لیکے انی وجہت

وجہی للذی فطر السموٰت والارض علی

ملۃ ابراہیم حنیفاً وما انا من المشرکین ان

صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین

لاشریک لہ وبذالک امرت وانا من المسلمین اللہم

منک ولک بسم اللہ اللہ اکبر **نکتہ تیسرا**

ختنہ کی بیان مین **مسئلہ** ختنہ سنت ہے امام اعظم

رحمۃ اللہ علیہ ور امام مالک اور اکثر علما کے

نزدیک بلکہ اس سنت کے اتنی تاکید ہی اگر شہر کی

لوگ سب اسکو ترک کرین تو حاکم کو ضرور ہی کہ

انسی جنگ و قتال کری قاضی خان اور حدیث

شریف مین آیا ہی کہ ختنہ مردونکی لئی سنت ہے

اور عورتونکی حق مین بہتر مسند امام احمد بن حنبل

مسئلہ بچی کو طاقت ختنہ کی آئی تب سے

بلوغ تک وقت ختنہ کا ہی لیکن بہتر وہ ہے

کہ لڑکا قوی ہو تو جلدی کرے اور اگر ضعیف ہو

تو وقت اسی تک دیر کری مجمع البرکات ✦

مسئلہ پیر کی روز بعد زوال کی ختنہ کرنا ہی
اور اتوار کی دن مکروہ جواہر الفتاوی **مسئلہ**
جو لڑکا کہ ختنہ کئے سے لکیا ہووی اور پوست
قابل کاٹنی کی ہو تو اوسکو ختنہ معاف ہے
مسئلہ پوست ختنہ آدہی سی زاید کٹا ہو تو سنت
ادا ہو چکی اگر آدہا یا اوس سے کم کٹا ہو تو نہین
بلکہ پہر ختنہ کرنا سنت ہی **مسئلہ** مسلم بالغ
ہو چکی بعد ختنہ نکری اگرچہ ختنہ کی طاقت رکہتا ہو
کسواسطیکہ ستر عورت فرض ہے اور ختنہ سنت
پس یہہ سنت کی ادا کرنیمین فرض جاتا رہتا ہی
اگر ہو سکے تو اپنی ہاتہہ سے کری یا ختنہ
کرنیوالی عورت کو نکاح کری یا ایسی کوئی باندی
خریدی فتاوی عالمگیری سے پہر مرتد ہو نیکا
ڈر ہو تو یہہ سنت ترک نکری اسیطرح اگر کافر بالغ

ایمان لاوی اور خوف مرتد ہونیکا ہو تو ختنہ کری
اگر طاقت ختنہ کی نہو تو نہ کری **فایدہ** بعضی انبیاء
علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ مختون پیدا ہوی ہیں آدم شیث
نوح ادریس یوسف حنظلہ ذکریا عیسی موسی شعیب
سام لوط صالح سلیمان یحیی ہود یونس محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہا اور جب لڑکا لڑکی بولنی لگی تو پانچون
کلمہ اور استغفار سکھا دین

کلمہ اول

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کلمہ دوم

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

کلمہ سوم

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

چہارم کلمہ توحید

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ
ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

پنجم کلمہ اِستغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ

مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَار دُعَا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

انت خلقتنی وانا عبدک

وانا علی عهدک ووعدک ما استطعت

اعوذ بک من شر ما صنعت

وابوء لک بنعمتک علی

وابوء بذنبی فاغفرلی

فانه لا یغفر الذنوب الا انت

وصلی الله تعالی علی خیر خلقه

محمد وآله واصحابه اجمعین

بفضلہ تعالیٰ یہ رسالہ تحقیق الحقیقہ مؤلفہ مولوی غلام قادر صاحب
[illegible] مطبع رزاقی کی طبع [illegible] ہجری